KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ہ) مورخہ یکم ستمبر کے میرا کالج کھلے گا۔

جواب: درست جملے:

(الف) چور مع مالِ مسروقہ گرفتار ہو گیا۔

(ب) عمارت پر سرکاری پرچم لہرا رہا ہے۔

(ج) وادی کاغان کے مناظر دیکھنے کے قابل ہیں۔

(د) مجھے سمجھ میں نہیں آتی کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔

(ہ) یکم ستمبر سے میرا کالج کھلے گا۔

سوال: درج عبارت میں مناسب مقامات پر رموزِ اوقاف لگائیں۔

سنو بیٹا! ملک کو انجینئروں اور ڈاکٹروں کے علاوہ دوسرے دوسرے شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بھی ضرورت ہے اس ملک میں کوئی چوٹی کا مورخ ماہر اقتصادیات یگانہ روزگار ادیب یا شاعر بہترین منتظم بین الاقوامی معیار کا قانون دان یا سیاست دان سائنس دان نہیں ہے یہ سب کچھ تو آرٹس کے شعبے سے متعلق ہیں۔

رموز اوقاف: سنو بیٹا! ملک کو انجینئروں اور ڈاکٹروں کے علاوہ دوسرے شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بھی ضرورت ہے اس ملک میں کوئی چوٹی کا مورخ، ماہر اقتصادیات، یگانہ روزگار ادیب یا شاعر، بہترین منتظم، بین الاقوامی معیار کا قانون دان یا سیاست دان، سائنس دان نہیں ہے یہ سب کچھ تو آرٹس کے شعبے سے متعلق ہے۔

☆......☆......☆

سبق "محسن محلّہ"

(اشفاق احمد)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

بولی	زبان	چھلا	انگوٹھی	ڈور	تار
دہلیز	دروازہ	پھیری لگانا	گلی گلی پھرنا	دہاڑی	مزدوری
تنگی ترشی	غربت	ڈھنگ	طریقہ	ہیرا پھیری	دھوکہ دہی
مبالغہ	جھوٹ	شیخی بگھارنا	اپنی تعریف خود کرنا	جھلا کر	غصہ ہو کر
گھگی بندھنا	سانس بند ہونا	ترنگ ہونا	ڈٹ جانا	حویلی	بڑا مکان
بزاز	کپڑے کا تاجر	وید	حکیم	نمونیہ	باری کا بخار
کنگنی	اناج، غلہ	آبخورہ	پانی کا برتن	مرنجان مرنج	شگفتہ مزاج
یکمشت	اکھٹے				

اہم عبارت کی تشریح

عبارت نمبر1:

وعدے کے مطابق مالک مکان نے اُن کا سامان اُٹھا کر باہر پھینک دیا۔---------

وہ اپنی کوٹھریوں کا کرایہ وصول کرنے ماہ بہ ماہ آیا کرتا تھا۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس اشفاق احمد کے افسانے "محسن محلّہ" سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

ماسٹر الیاس کے متعلق کسی کو معلوم نہیں تھا۔ کہ وہ کون ہے۔ اور کب اس محلے میں آیا تھا۔ لیکن وہ ایک شریف اور بھولا بھالا آدمی تھا۔ اس نے دو بٹیر اور ایک اصیل مرغا پال رکھا تھا۔ محلے کے لڑکے گنتی سیکھنے اور پہاڑے یاد کرنے اس کے پاس آیا کرتے تھے۔ شاید وہ کوئی اور کام بھی کرتا تھا۔ لیکن اس کے متعلق لوگوں کو معلوم نہیں تھا۔ وہ مفلس اور غریب تھا۔ لیکن اس کے متعلق لوگوں کو معلوم نہیں تھا۔ وہ مفلس

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اور غریب تھا۔اس کی زندگی بہت تنگ تھی۔ایک شام مالک مکان نے ماسٹر الیاس کو دھمکی دی۔ کہ اگر اس نے چھ ماہ کا کرایہ یکمشت ادا نہ کیا۔تو اس کا سامان باہر پھینک دیا جائے گا۔اس نے پچاس روپے دینے چاہے۔لیکن مالک مکان نے ایک سو اسی روپے یکمشت طلب کئے۔شدید غم کے باعث ماسٹر الیاس کی ہچکی بندھ گئی۔

عبارت کی تشریح: مالک مکان نے جو دھمکی دی تھی۔اس پر من وعن عمل کیا۔اور اس نے ماسٹر الیاس کا سامان گھر سے نکال کر سڑک پر پھینک دیا۔باہر گلی میں ٹرانسفارمر کے جو دو کھمبے کھڑے تھے۔ماسٹر الیاس کی چارپائی وہاں رکھدی گئی۔اور باقی سامان چارپائی کے اردگرد ڈھیر کر دیا گیا۔اور ایک نیا چینی تالا لا کر کوٹھری کے باہر والے دروازے کو مقفل کر دیا۔اور اپنا سکوٹر سٹارٹ کر کے گھر چلا گیا۔مالک مکان کا گھر اس محلے سے بہت زیادہ دور تھا۔وہ ہر ماہ کوٹھریوں کا کرایہ وصول کرنے کیلئے محلے میں نازل ہوتا تھا۔اور کرایہ وصول کر کے چلا جاتا تھا۔

عبارت نمبر2:

شیخ کریم نواز نے دوسو روپے نکال کر سعید اور بلال کو سکوٹر پر بھیجا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔محسن محلہ کے لوگوں نے آٹھ سو گیارہ روپے جمع کر کے شیخ کریم نواز صاحب کے پاس محفوظ کرا دیئے۔

حوالہ متن:

یہ عبارت اشفاق احمد کے افسانے "محسن محلہ" سے لی گئی ہے۔

سیاق و سباق:

ماسٹر الیاس ایک بھولا بھالا شریف آدمی تھا۔کسی کو معلوم نہیں تھا۔کہ وہ کہاں سے اس محلے میں آیا تھا۔وہ محلے کے بچوں کو گنتی سکھاتا تھا۔اور پہاڑے یاد کراتا تھا۔اس کے علاوہ بھی وہ کوئی نہ کوئی کام کرتا تھا۔لیکن اس کے متعلق کسی کو علم نہیں تھا۔وہ بہت غریب تھا۔اس کی زندگی بہت تنگ تھی۔ایک دن مالک مکان نے اسے دھمکی دی کہ اگر چھ مہینے کا یکمشت کرایہ ادا نہ کیا۔تو سامان باہر پھینک دونگا۔ کچھ روز بعد مالک مکان نے اس کا سامان باہر سڑک پر پھینک دیا۔وہ شیخ کریم نواز، جبار حلوائی اور محلے

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

کے دوسرے لوگوں کے پاس گیا۔ اور دو سو روپے ادھار مانگے۔ لیکن کسی نے ایک روپیہ نہ دیا۔ وہ آٹھ دن اور راتیں شدید سردی میں سوتا رہا۔ ٹھنڈ کی وجہ سے اسے نمونیہ ہوگیا۔ مسلسل تین دن وہ چارپائی پر پڑا رہا۔ چوتھے دن اس کا انتقال ہوگیا۔ محلّہ کے لوگوں کو اس کی موت کا بڑا صدمہ ہوا۔ ایک بڑی سی دری لا کر بچھادی گئی۔ اور محلے کے لوگ آ کر بیٹھ گئے۔

عبارت کی تشریح: شیخ کریم نواز نے اپنی جیب سے دو سو روپے نکالے۔ تاکہ ماسٹر الیاس کے کفن دفن کا بندوبست ہوجائے۔ اس نے سعید اور بلال سے کہا۔ کہ سکوٹر پر جا کر قبر کا بندوبست کرو۔ پھر اس نے تین سو روپے بابو جلال کے حوالے کیے۔ تاکہ کفن کے لئے لٹھا خریدا جائے۔ اور اسکے علاوہ کافور، عرق گلاب اور پھولوں کا بندوبست بھی ہوجائے۔ جبار حلوائی نے دودھ پتی سے بھرا ایک پتیلا لا کر رکھ دیا۔ محلے کے دوسرے لوگ بھی ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر مالی معاونت کرتے رہے۔ اور ماسٹر الیاس کے رسم قل پڑھنے والے اخراجات کیلئے پیسے جمع کرنا شروع کئے۔ اور تھوڑی دیر میں محسن محلّہ کے لوگوں نے آٹھ سو گیارہ روپے جمع کرا دیئے۔ اور یہ رقم شیخ کریم نواز کے پاس محفوظ کردی گئی۔ تاکہ تیسرے دن ماسٹر الیاس کے رسم قل کے موقعہ پر خرچ کی جاسکے۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: سوالوں کے جواب لکھیں؟

(الف) محسن محلّہ کے لوگ ماسٹر صاحب کے بارے میں کیا جانتے تھے؟

(ب) ماسٹر الیاس کس طرح کے آدمی تھے؟

(ج) لوگ ماسٹر صاحب سے دوستی کرنا کیوں پسند نہیں کرتے تھے؟

(د) مالک مکان نے ماسٹر صاحب سے کیا سلوک کیا؟

(ہ) ماسٹر صاحب کے مرنے کے بعد لوگوں نے کیا طرزِ عمل اپنایا۔

(و) ماسٹر صاحب کا کیا انجام ہوا؟

(ز) اِس افسانے کا مرکزی خیال لکھیں؟

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جوابات:

(الف) محسن محلّہ کے لوگوں کو ماسٹر الیاس کے بارے میں صرف اتنا پتہ تھا۔ کہ وہ مہاجر ہے۔ اور انبالے کے کسی علاقے کا رہنے والا ہے۔ کیونکہ اسکا لہجہ انبالے والوں جیسا تھا۔

(ب) ماسٹر صاحب سیدھے سادھے شریف آدمی تھے۔ دھوکہ باز نہین تھے جھوٹ نہیں بولتے تھے۔ شیخی خور نہیں تھے۔ کسی کو کبھی نقصان نہیں پہنچایا اس کی شکل دیکھ کر اس کے ساتھ لوگوں کے دل میں ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا تھا۔

(ج) اس کے لہجے میں گرامر اور علم بیان کی بہت سی غلطیاں تھیں سننے والا اس کی محبت سے بہت جلد بیزار ہو جاتا تھا۔ وہ اس قدر سیدھے سادھے اور بھولے بھالے تھے۔ کہ انسان ہی نہیں لگتے تھے۔ اس کا کوئی قریبی دوست نہیں تھا۔ لوگ اس کے ساتھ راہ ورسم پیدا نہیں کرنا چاہتے تھے۔

(د) جب ماسٹر صاحب نے مقررہ دن کرایہ ادا نہیں کیا۔ تو مالک مکان نے اس کا سامان گھر سے نکال کر گلی میں ڈھیر کر دیا۔ اور گھر خالی کرا دیا۔

(ہ) ماسٹر صاحب کے مرنے کے بعد محسن محلّہ کے لوگ جمع ہوئے شیخ کریم نواز نے پانچ سو روپے ماسٹر صاحب کی قبر اور کفن دفن کیلئے دیئے۔ جبار حلوائی نے دودھ پتی کا بندوبست کیا۔ اور محلے کے باقی لوگوں کے رسم قل کیلئے آٹھ سو گیارہ روپے جمع کئے۔ محسن محلّہ کے تمام لوگوں کو ماسٹر صاحب کی موت سے صدمہ پہنچا تھا۔

(و) ماسٹر صاحب کا سامان جب مالک مکان نے باہر پھکوا دیا۔ تو وہ مجبوراً گلی میں ایک ٹرانسفارمر کے نیچے اپنی چارپائی پر سوتے تھے۔ آٹھ دن اور راتیں اس نے سخت سردی میں بسر کیں۔ شدید سردی کی وجہ سے اسے نمونیہ ہو گیا۔ اور بیماری کے چوتھے دن فجر کے وقت وہ فوت ہوئے۔

(ز) اس افسانے کا مرکزی خیال یہ ہے۔ کہ محسن محلّہ کے لوگ اگر ماسٹر الیاس کے ذمے واجب الادا ایک سو اسی روپے کرایہ جمع کر کے ادا کرتے تو نہ وہ باہر سڑک پر شدید سردی میں لاتیں بسر کرتے۔ نہ اسے نمونیہ ہوتا۔ نہ وہ مرتے۔ اگر اس کے کفن دفن اور رسم قل کیلئے وہ سینکڑوں ہزاروں روپے جمع کر سکتے

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ہیں۔ تو اُن کو ایک سو اسی روپیہ کرایہ ادا کرنا چاہیے تھا۔

سوال 2: خالی جگہ پر کریں؟

(الف) اس کو زمانے کے ساتھ چلنے کا ---------- نہیں آتا تھا۔

(ب) خوف کے مارے اس کی ---------- بندھ گئی۔

(ج) وہ سردی کے موسم میں باہر بیٹھا دھوپ ---------- رہا تھا۔

(د) شیخی ---------- اچھی بات نہیں۔

(ہ) مالک مکان نے کرایہ دار کو سخت ---------- میں ڈانٹا۔

جواب:

(الف) اُن کو زمانے کے ساتھ چلنے کا **ڈھنگ** نہیں آتا تھا۔

(ب) خوف کے مارے اس کی **گھگی** بندھ گئی۔

(ج) وہ سردی کے موسم میں باہر بیٹھا **دھوپ سینک** رہا تھا۔

(د) **شیخی بگھارنا** اچھی بات نہیں۔

(ہ) مالک مکان نے کرایہ دار کو سخت **لہجے** میں ڈانٹا۔

سوال 3: درج ذیل عبارات کی تشریح کریں۔

(۱) وہ اتنے سیدھے سادھے اور اس قدر بے پیچ تھے۔ کہ انسان ہی نہیں لگتے تھے۔ سارے محلے اور سوسائٹی پر ایک بوجھ سا لگتے تھے۔ اور چونکہ ایسے لوگوں کیساتھ رسم و راہ پیدا کرنا کوئی بھی پسند نہیں کرتا۔ اس لئے کوئی بھی اس کا دوست نہیں تھا۔

(۲) مسلسل تین دن تک ماسٹر الیاس اپنی رضائی سر پر اگلو کی طرح اوڑھ کر چارپائی پر بیٹھے رہے۔ جو کوئی وہاں سے گذرتا۔ السلام علیکم کہہ کر ضرور یہ پوچھتا۔ "کیوں جی ماسٹر جی دھوپ سینکی جا رہی ہے"۔ اور ماسٹر جی اندر سے بند آواز میں جواب دیتے۔ "ہاں جی تھوڑی سردی لگ رہی تھی"۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جواب:

(۱) ماسٹر الیاس بھولے بھالے اور بے خطر انسان تھے۔ بلکہ اتنے سیدھے سادھے اور بدھوقسم کے آدمی تھے۔ کہ اس کو انسان نہیں کہا جاسکتا تھا۔ وہ محلے اور سوسائٹی سے ایسے کٹے ہوئے تھے۔ کہ ایک بوجھ سا لگتے تھے۔ چونکہ اُن کی باتوں سے لوگ بیزار ہوجاتے تھے۔ اسلئے اُن کے ساتھ تعلق پیدا کرنا پسند نہیں کرتے تھے۔ لوگ اس کے پاس سے واجبی سلام دُعا کر کے گذر جاتے تھے۔ محلے میں اس کا کوئی ایسا دوست نہیں تھا۔ جو اس کے پاس بیٹھتا۔ اور باتیں کرتا۔

(۲) آٹھ راتیں سخت سردی میں گزارنے کی وجہ سے ماسٹر الیاس کو نمونیہ ہوگیا۔ چلنے پھرنے سے معذور ہوگئے۔ باہر سڑک پر اپنی چارپائی پر بیٹھے رہتے تھے۔ اور سر کو رضائی سے چھپا دیا تھا۔ محلے کے لوگ جب اس کے پاس سے گذرتے تو "السلام علیکم ماسٹر جی" ضرور کہتے۔ اور ساتھ یہ بھی پوچھتے۔ کہ کیوں ماسٹر جی دھوپ سینک رہے ہو۔ ماسٹر جی محلے والوں کیلئے ایک مذاق بن گئے تھے۔ محسن محلّے کے لوگوں کی دل لگی کا سامان تھے۔ اگر چہ اسے معلوم تھا۔ کہ دھوپ سینکنے کی بات کر کے یہ لوگ میرا مذاق اُڑا رہے ہیں۔ لیکن وہ اتنے شریف تھے۔ کہ ایک گھٹی سی آواز میں ضرور یہ جواب دیتے۔ جی ہاں دھوپ سینک رہا ہوں۔ ذرا سردی لگ رہی ہے۔

سوال4: روزمرہ کے مطابق خالی جگہ پر کریں؟

(الف) وہ غصے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیتا ہوا آگے بڑھا۔
(ب) جب اس نے پاکستان کی جیت کی خبر سنی تو خوشی سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوگیا۔
(ج) تمہارے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں خاک، کیسی منحوس باتیں کر رہے ہو۔
(د) تم تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جھاڑ کر میرے بچے کے پیچھے پڑ گئے ہو۔
(ہ) میں یہ خوفناک منظر نہ دیکھ سکا اور ڈر کے مارے اپنی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بند کرلیں۔

جواب:

(الف) وہ غصے سے **دانت** پیتا ہوا آگے بڑھا۔
(ب) جب اس نے پاکستان کی جیت کی خبر سنی تو خوشی سے **پاگل** ہوگیا۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ج) تمہارے منہ میں خاک، کیسی منحوس باتیں کررہے ہو۔

(د) تم تو پنجے جھاڑ کر میرے بچے کے پیچھے پڑ گئے ہو۔

(ہ) میں یہ خوفناک منظر نہ دیکھ سکا اور ڈر کے مارے اپنی آنکھیں بند کرلیں۔

سوال5: جملے درست کریں۔

(الف) ہمارا وطن دن بدن ترقی کررہا ہے۔

(ب) وہ حیرانگی سے میری طرف دیکھ رہا تھا۔

(ج) میرا بڑا دل کرتا ہے کہ حج پر جاؤں۔

(د) میں آپکو ایک ضروری بات کہنے آیا ہوں۔

(ہ) اس کی چیخ وپکار سن کر لوگ مدد کے لئے دوڑے۔

درست جملے:

(الف) ہمارا وطن روز بروز ترقی کررہا ہے۔

(ب) وہ حیرانی سے میری طرف دیکھ رہا تھا۔

(ج) میرا بڑا دل کرتا ہے۔ کہ حج کو جاؤں۔

(د) میں آپ کو ایک ضروری بات بتانے آیا ہوں۔

(ہ) اس کی چیخ وپکار سن کر لوگ مدد کو دوڑے۔

سوال6: درج ذیل جملوں میں مناسب مقامات پر رموز اوقاف لگائیں۔

(الف) اسے جب دیکھو! ہوا کے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔

(ب) اس مضمون کے اہم نکات یہ ہیں:۔

(ج) رسول اللہؐ نے فرمایا "سب انسان برابر ہیں"۔

(د) لڑکے! تم یہاں کیا کررہے ہو؟

(ہ) "دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا" احمد فراز کا یہ مصرعہ حقیقت پر مبنی ہے۔

سوال 7: اردو میں درج ذیل افعال بطور معاون افعال استعمال

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

کئے جاتے ہیں۔ آپ ان کی مدد سے دو دو جملے بنائیں۔ جن میں یہ بطور امدادی یا معاون افعال استعمال ہوں۔

دینا ، لینا ، آنا ، ڈالنا ، جانا ، پڑنا ، اُٹھنا

دینا(۱): میں نے گیند میری طرف اُچھال دیا۔

دینا(۲): میں نے اسے کمرے سے نکال دیا۔

لینا(۱): اس نے اپنے بچے کو منا لیا۔

لینا(۲): میں نے اس کی ٹوپی چرا لی۔

آنا(۱): میں اسے ایک ضروری بات بتانے آیا ہوں۔

آنا(۲): اُن کو زمانے کے ساتھ چلنے کا ڈھنگ نہیں آتا تھا۔

ڈالنا(۱): استاد نے اسے مرغا بنا ڈالا۔

ڈالنا(۲): الماس نے جمال کو دانتوں سے کاٹ ڈالا۔

جانا(۱): مشال دس آم کھا گیا۔

جانا(۲): حارث آج رات بہت سویرے لیٹ گیا۔

پڑنا(۱): ایک ضروری کام سے مجھے پشاور جانا پڑا۔

پڑنا(۲): ماں کی بیماری کا سن کر اسے جلد واپس آنا پڑا۔

اُٹھنا(۱): وہ مارے درد کے چلا اُٹھا۔

اُٹھنا(۲): دیکھتے ہی دیکھتے ایک آگ سی جل اُٹھی۔

☆......☆......☆

سبق ''کنڈکٹر''

(الطاف فاطمہ)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بزنس	کاروبار	شریک حیات	بیوی	بھول بھلیاں	انجان راستہ